سوال

(996) بارش کی وجہ سے مسجد میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زیادہ بارش ہونے کے باعث مسجد یمغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کرنا جائز ہے اگر شرعی لحاظ سے جائز ہے تو مغرب اور عشاء کی سنتوں کا کیا حکم ہے ؟ دلیل دے کر واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بارش کی صورت میں دو نمازوں کو جمع کرنا شرعی صریح نص سے ثابت نہیں۔ البتہ بعض نصوص سے مفہوم ہے اور بعض آثار و اقوال بھی اس امر کے مؤید ہیں۔ اس بناء پر اگر کوئی جمع کرے تو جواز ہے، لیکن اولیٰ نہیں۔ بایں صورت سنتوں کی بھی رخصت ہے۔ یہ بات ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مشہور حدیث :

'صَلَّیتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ بِالمَدِینَةِ ثَمَانِیًا جَمعًا...الخ' (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم: ١٢٥٤٩) سے مأخوذ ہے۔ نص صریح سے ثابت ہے، کہ ایسے موقعہ پر اذان میں 'اَلَا صَلُّوا فِی الرِّحَالِ' (صحیح البخاری، بَابُ الرُّخصَةِ فِی المَطَرِ وَالعِلَّةِ أَن یُصَلِّیَ فِی رَحلِہِ، رقم: ٦٦٦) کہا جائے۔ لہٰذا اسی عمل کو اختیار کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 803

محدث فتویٰ